5481 ـ كيا پائلٹ بننے كے ليے داڑھی منڈوا دے ؟

سوال

میں پائلٹ بننا چاہتا ہوں، اور تقریبا میری ابتدائی ٹریننگ ہو لیكن مجھے بڑی مشكل سے دوچار ہوں، اس سلسلہ میں میری خواہش ہے كہ شیخ ابن عثیمین یا شیخ ابن باز رحمہما اللہ كی رائے معلوم كر لوں.
پائلٹ جو آكسیجن ماسك استعمال كرتا ہے اس كے صحیح فٹ ہونے كے لیے چہرے كے بال نہیں ہونے چاہییں، پائلٹ كے لیے ممكن نہیں كہ وہ ان حالات میں آكسیجن یا بخار یا دھواں دور كر سكے جن میں ماسك استعمال كرنا ضروری ہوتا ہے " NBSP ".
میں نے سعودی ائرلائن وغیرہ كے ذریعہ كئی بار سفر كیا ہے، اور دوسری اسلامی ممالك كی ائر لائنوں كے ذریعہ بھی لیكن كوئی بھی پائلٹ داڑھی والا نہ تھا، بلكہ كسی بھی پائلٹ كی چھوٹی سی بھی داڑھی نہ تھی.
پائلٹوں كے لیے داڑھی كے متعلق علماء كرام كی رائے كیا ہے، كیونكہ اگر غیر مسلم ہی ہوائی جہاز اڑائیں تو كیا ہم اس وجہ سے ان پر كفار كا اطلاق كر سكتے ہیں ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

داڑھی منڈوانا جائز نہیں، اور نہ ہی داڑھی كا كوئی بال كٹوانا جائز ہے، كیونكہ رسول كریم صلی اللہ علیہ وسلم كا فرمان ہے:

" داڑھی كو زیادہ كرو "

اورایك روایت میں ہے:

" داڑھی كو بڑھاؤ اور لٹكاؤ "

اس كے علاوہ بھی كئی ایك احادیث آئی ہیں.

مزید تفصیل كے لیے آپ سوال نمبر (1189) كے جواب كا مطالعہ ضرور كریں.

اور پھر داڑھی والے پائلٹ بھی موجود ہیں، اور نہ ہی ہوائی جہاز اڑانے میں داڑھی مانع ہے، چاہے مسافر ہوائی جہاز ہوں، یا لڑاكا طیارے ہوں، ان كے لیے داڑھی مانع نہیں.

اور آپ یہ علم میں رکھیں کہ انسان جس عمل پر مرتا ہے اور جس شکل میں اسے موت آئے تو وہ اسی شکل اور عمل پر میدان محشر میں اپنی قبر سے اٹھےگا، ان شاء اللہ جب آپ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم اور ان کے صحابہ کرام اور مومنوں کے ساتھ اٹھائے جائیں تو کیا آپ کو یہ پسند ہے کہ آپ داڑھی منڈے اٹھائیں جائیں اور ان سب کی داڑھیاں ہوں.

اللہ تعالی آپ کو اپنی پسند کے اور اپنی رضا و خوشنودی کے عمل کرنے کی توفیق نصیب فرمائے.

واللہ اعلم .